اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ يَّضْرِبَ	مَثَلًا
یقیناً اللہ	نہیں شرماتا	کہ وہ پیش کرے/بیان کرے	کوئی مثال
مَّا	بَعُوْضَةً	**اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً**	
جیسے	مچھر	کہ وہ کوئی مثال بیان کرے جیسے مچھر کی	
فَمَا	فَوْقَهَا		
بلکہ اُس کی جو	اُس کے اوپر ہے	**"اس کے اوپر" سے مراد ہے "جو اُس سے بھی چھوٹی ہے"**	
فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
پس جہاں تک تعلق ہے	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ
کہ یہ	حق ہے	سے	ان کا رب
فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ		تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے	
وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ
اور جہاں تک تعلق ہے	ان لوگوں کا جو	انہوں نے انکار کیا	تو وہ کہتے ہیں
مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا	يُضِلُّ
کیا؟	ارادہ کیا ہے اللہ نے	اِس مثال سے	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے
بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ	بِهٖ
اِس کے ذریعہ سے (یعنی اِس مثال کے ذریعہ سے)	بہتوں کو	اور ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعہ سے
كَثِيْرًا	وَمَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ
بہتوں کو	اور نہیں	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اِس کے ذریعہ سے

اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	**وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ**
سوائے	فاسق/نافرمانی کرنے والے	**اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا**

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ
كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿٢٧﴾

اللہ ہرگز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے جیسے مچھر کی بلکہ اُس کی بھی جو اُس کے اوپر ہے۔ پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے۔ اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں (آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا۔